



سوال

(102) جمع کردہ مال اگر نصاب کو پہنچے تو اس پر زکوٰۃ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا سارا دار و دار ماہانہ تنخواہ پر ہے جس کا کچھ حصہ خرچ کرتا ہے اور کچھ حصہ بچا کر جمع کرتا ہے وہ اپنے اس جمع کردہ مال کی زکوٰۃ کس طرح نکالے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کے لیے ضروری ہے کہ اپنی تنخواہ کا جتنا حصہ جمع کرتا ہے اسے لکھتا جائے پھر سال گزرنے پر اس کی زکوٰۃ نکال دے وہ اس طرح کہ ہر مہینہ کی بچی تنخواہ پر جیسے جیسے سال پورا ہوتا جائے اس کی زکوٰۃ نکالتا جائے اگر پہلے ہی مہینہ میں اس نے پورے سال کی زکوٰۃ نکال دی تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اسے اس کا اجماعے گا اور جن رقوم کا ابھی سال نہیں پورا ہوا ہے ان کی زکوٰۃ، زکوٰۃ معجل (پہنگی زکوٰۃ) شمار ہوگی زکوٰۃ دینے والا اگر بہتر سمجھے تو پہنگی زکوٰۃ نکال دینے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ سال پورا ہونے کے بعد زکوٰۃ کی ادائیگی موخر کرنا کسی شرعی عذر کے علاوہ مثلاً مال چوری ہو جائے یا زکوٰۃ لینے والا نسلے اور کسی حالت میں جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکان اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 171

محدث فتویٰ